یہ کہنا کیسا کہ "اللہ پر بھی بھروسہ کرکے دیکھ لیا کچھ نہیں ہوسکا"

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1914

تاریخ اجراء: 03 صفر المظفر 1445ھ / 21 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زید نے مصیبت کے وقت یہ جملہ کہا: کہ اللہ پر بھی بھروسہ کرکے دیکھ لیا کچھ نہیں ہو سکا، اور معاذ اللہ یہاں تک کہہ دیا کہ اب تو میرا اللہ پر بھروسہ ہی نہیں رہا۔ رہنمائی فرمادیں، ایسا بولنا کفر ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں مذکور کلمات اللہ پاک کی توہین پر مبنی اور کفریہ کلمات ہیں، زید انہیں بول کر دائرہ اسلام سے خارج ہو چکا، زید پر لازم ہے کہ فوراً صدق دل سے بارگاہ الٰہی عزوجل میں توبہ کرے، اور نئے سرے سے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو، اور اگر زید شادی شدہ ہے، تو اس پر تجدید نکاح بھی لازم ہے کہ گواہوں کی موجودگی میں نئے حق مہر کیساتھ دوبارہ نکاح کرے، اور اگر زید ایسا نہ کرے تو تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس کا بائیکاٹ کریں، یہاں تک کہ یہ اس کفر سے توبہ کرلے۔

امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا الیاس عطار قادری صاحب دام ظلہ اپنی کتاب **"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب"** میں اسی طرح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: سوال۔ کسی نے مشورہ دیا: بھائی! اپنا مُعاملہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر چھوڑ دیجئے۔ جواب دیا: "میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر چھوڑ کر بھی دیکھ لیا، کچھ نہیں ہوتا!" یہ جواب کیسا ہے؟ ۔جواب: یہ جواب اللہ مُتین عَزَّوَجَلَّ کی توہین پر مبنی اور کُفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 125، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

تجدید ایمان اور تجدید نکاح سے متعلق اسی کتاب "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب میں ہے: "جس کُفر سے توبہ مقصود ہے وہ اُسی وقت مقبول ہوگی جبکہ وہ اُس کُفر کو کُفر تسلیم کرتا ہو اور دل میں اُس کُفر سے نفرت و بیزاری

بھی ہو۔ جو کُفر سرزد ہوا توبہ میں اُس کا تذکرہ بھی ہو۔ مثلاً جس نے ویزا فارم پر اپنے آپ کو کرسچین لکھ دیا وہ اس طرح کہے: "یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو ویزا فارم میں اپنے آپ کو کرسچین ظاہر کیا ہے اِس کُفر سے توبہ کرتا ہوں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں)" اِس طرح مخصوص کُفر سے توبہ بھی ہو گئی اور تجدیدِ ایمان بھی۔ اگر مَعاذاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی کُفریّات بکے ہوں اور یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے تو یوں کہے: "یااللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے جو جو کُفریّات صادِر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔" پھر کلِمہ پڑھ لے۔ (اگر کلمہ شریف کا ترجَمہ معلوم ہے تو زبان سے ترجمہ دُہرانے کی حاجت نہیں) اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کُفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی اگر احتیاطاً توبہ کرنا چاہیں تو اسطرح کہئے: "یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں۔" یہ کہنے کے بعد کلِمہ پڑھ لیجئے۔

تجدیدِ نِکاح کا معنیٰ ہے: "نئے مَہر سے نیا نِکاح کرنا۔" اِس کیلئے لوگوں کو اِکٹھّا کرنا ضَروری نہیں۔ نِکاح نام ہے اِیجاب وقَبول کا۔ ہاں بوقتِ نِکاح بطورِ گواہ کم از کم دو مَرد مسلمان یا ایک مَرد مسلمان اور دو مسلمان عورَتوں کا حاضِر ہونا لازِمی ہے۔ خُطبۂ نِکاح شرط نہیں بلکہ مُستَحَب ہے۔ خُطبہ یاد نہ ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰہ اور بِسمِ اللّٰہ شریف کے بعد سورۂ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کم از کم دس درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی (موجودہ وزن کے حساب سے 30 گرام 618 ملی گرام چاندی) یا اُس کی رقم مہر واجِب ہے۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 622، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم